REGD NO. L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہارشنبہ

یکم ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۱ وفا ۱۳۳۵ ہش | ۱۱ جولائی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۶۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۱۰ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب مری سے مطلع فرماتے ہیں۔

طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

احباب خاص التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت وسلامتی کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ آج تقریباً ساری رات بے خوابی میں گزری اور حرارت بھی رہی۔ انتڑیوں میں سوزش ہو بے انشاء اللہ حضرت میاں صاحب موصوف آج علاج کی غرض سے لاہور تشریف لے جائیں گے۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق آج لاہور سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مشرقی پاکستان کی کابینہ میں ردوبدل کا امکان

ڈھاکہ ۱۰ جولائی۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب ابو حسین سرکار نے کل اخباری نمائندوں کو بتایا کہ صوبائی کابینہ میں ردوبدل یقینی ہے۔ اس بارے میں عنقریب فیصلے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ طریقہ انتخاب کا فیصلہ کرنے کے لئے صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

اگر قبرص کو یونان کے حوالے کیا گیا تو ترکی دفاعی تنظیموں سے علیحدہ ہو جائے گا

قبرص کے مستقبل کے بارے میں مغربی طاقتوں کو ترکی کا شدید انتباہ

انقرہ ۱۰ جولائی۔ ترکی نے دھمکی دی ہے کہ اگر قبرص کو یونان کے حوالے کیا گیا۔ تو وہ معاہدہ شمالی اوقیانوس اور معاہدہ بغداد سے الگ ہو جائے گا۔ یہ دھمکی امریکی نائب صدر مسٹر رچرڈ نکسن کے دورہ ترکی سے قبل دی گئی ہے۔ مسٹر نکسن مشرقی وسطیٰ کا دورہ کرنے کے بعد کراچی ہوتے ہوئے کل انقرہ پہنچ گئے ہیں۔ دیگر اہم مسائل کے علاوہ وہ حکومت ترکی کے ساتھ قبرص کے مستقبل کے بارے میں بھی تبادلہ خیالات کریں گے۔

ادھر ایتھنز سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ روس نے یونان کو فنی اور اقتصادی امداد کی پیشکش کی ہے۔ اس پیشکش کے ساتھ اس نے حکومت یونان کو یقین دلایا ہے کہ روس یونانی کاریگروں کو تربیت دینے کے لئے بھی تیار ہے۔ نیز اس میں دونوں ملکوں کے درمیان طالب علموں کے تبادلے کی تجویز بھی شامل ہے۔

یونان کے ایک جزیرے میں زلزلہ کی وجہ سے ۵۰ افراد کی ہلاکت

جزیرے کے ایک تہائی مکان پیوند زمین ہو گئے

ایتھنز ۱۰ جولائی۔ کل یونان کے سنتورن نامی ایک جزیرے میں شدید زلزلے کے باعث اب تک پچاس سے زائد افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے خیال ہے کہ ابھی بہت سی لاشیں گری ہوئی عمارتوں کے ملبہ میں دبی پڑی ہیں۔ جزیرے کی کل آبادی میں سے جو دس ہزار نفوس پر مشتمل تھی تقریباً چار ہزار افراد بے گھر اور تقریباً ایک تہائی مکان مسمار ہو گئے ہیں۔ زلزلے کے ساتھ ہی جزیرے پر ایک آتش فشاں پہاڑ سے لاوا بھی نکلا اور ساحل کے ساتھ ساتھ طوفانی لہریں اٹھنے لگیں۔ ارد گرد کے ۱۲ جزیرے متاثر ہوئے ہیں۔

مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب عنقریب دمشق تشریف لے جا رہے ہیں

مری ۱۰ جولائی۔ مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب مری سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب عنقریب دمشق روانہ ہو رہے ہیں۔ آج مکرم شاہ صاحب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض اجازت و رخصت تشریف لائے۔ حضور اقدس نے ان کو شرف ملاقات بخشا۔ اور ان کے سفر کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی۔ اور دعا کے ساتھ الوداع کیا۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ سفر کے بابرکت ہونے اور ان کی کامیاب اور بخیریت واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔

چوہدری عبد اللہ خان صاحب کا عزم یورپ اور دعا کی تحریک

کراچی سے آمدہ ایک تار کے مطابق چوہدری محمد عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت کراچی نے علاج کی غرض سے ۷ جولائی کو یورپ روانہ ہونا تھا سو امید ہے کہ وہ روانہ ہو چکے ہوں گے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت دیکر واپس لائے۔ اور بیش از بیش خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین اللہم آمین

صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا کی علالت اور دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو الفضل کے ذریعہ علم ہو چکا ہے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ آجکل انتڑیوں اور معدے کی تکلیف کی وجہ سے لندن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کراچی ۱۰ جولائی۔ لنکا کے وزیر اعظم مسٹر بندرا نائیکے لندن سے سیلون واپس جاتے ہوئے کل رات کراچی میں کچھ دیر ٹھہرے۔ گورنر جنرل مسٹر سکندر مرزا سے ملاقات کی۔

ایک احمدی خاتون کی نمایاں کامیابی

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ محترمہ عزیزہ تنویر الاسلام صاحبہ بنت ڈاکٹر جلال الدین صاحب انچارج ایکسرے ڈیپارٹمنٹ جناح ہسپتال نے امسال کراچی یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس فائنل کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ آپ یونیورسٹی میں اول آئی ہیں۔ خدا تعالیٰ اس کامیابی کو ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے ہر طرح مبارک کرے۔ اور اسے دین و دنیا میں مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ر جولائی ۵۶ء

اسلامی تحریکیں

(قسط دوم)

اس بات کو ذرا زیادہ واضح کرنے کے لئے ہم فاضل مضمون نگار کے وہ ریمارکس جو آپ نے تحریک طلوع اسلام کی خامیوں کے متعلق فرمائے ہیں ذیل میں بعینہٖ نقل کرتے ہیں:-

"پھر وہ جو اسلام سمجھتے اور جسے انہوں نے سمجھانا شروع کیا۔ اس کی چند موٹی موٹی باتیں میں یہاں بیان کرتا ہوں۔

جناب رسول پاکؐ جو اسلام لائے۔ اس کا سارا دارومدار ہی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ہے۔ اس کلمہ طیبہ کے پہلے جزو سے فرد کا وجود اور استحکام وابستہ ہے۔ اور دوسرے سے ملت کا۔ اسلام فرد کو حق تعالیٰ کا دائمی احساس بخشتا ہے۔ اور اسی تعلق باللہ کے باعث وہ کائنات کی پہنائیوں میں اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا۔ بلکہ اسے حق تعالیٰ کی معیت حاصل رہتی ہے۔ حق تعالیٰ اس کے رفیق اعلیٰ ہیں۔ اور ہر تعمیری کام میں اسے حق تعالیٰ اور پورے نظام کائنات کی حمایت اور تعاون حاصل ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ فرد اپنی شخصیت کی حدود کا تعین بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ رہ کر ہی کر سکتا ہے۔ ورنہ اپنی شخصیت کی حدود کا غلط اندازہ کرنے کے باعث اس کا اس کائنات کی پہنائیوں میں کھو جانے کا اندیشہ ہے۔ اور یہ تعلق باللہ کیسے قائم رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کی عبادت اور فرمانبرداری سے۔ اللہ تعالیٰ کی یاد اور عبادت سے اس کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ قرب سے محبت اور محبت سے اس کی فرمانبرداری سہل ہو جاتی ہے۔ لیکن پرویز صاحب اس تعلق باللہ کو ختم کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ سے مراد قوانین فطرت ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی اطاعت قوانین فطرت سے ہم آہنگی کے سوا کچھ نہیں۔ چلیئے قصہ ختم ہوا۔

اور محبت رسولؐ جس سے ملت کا وجود اور استحکام وابستہ ہے۔ اس کے متعلق ان کا یہ ارشاد ہے کہ زبانی دعوئے محبت تو ہونا چاہیئے۔ مگر حضور کے فرمودات یا اسوۂ حسنہ کی اطاعت لازم نہیں۔ اگر ان کی توجہ آیہ کریمہ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول کی طرف دلائی جائے۔ تو کہتے ہیں کہ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول سے مراد اسلامی اسٹیٹ کی اطاعت ہے۔

اگر حضورؐ کی اتباع اور اطاعت ضروری نہ تھی۔ تو یہ کیوں فرمایا۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ اگر پیغمبر کی وضاحت اور عملی نمونہ کی ضرورت نہ تھی۔ تو پھر پیغمبر کے ذریعہ قرآن کو آہستہ آہستہ کیوں نازل کیا گیا۔ ایسے ہی بنی بنائی کتاب کیوں نہ اتار دی گئی۔ پیغمبر کے فرمودات۔ اسوۂ حسنہ اور ان کے قائم کردہ معاشرہ ہی کی روشنی میں تو قرآن کو صحیح طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ زبان سے حضورؐ کی محبت کا دعویٰ ہے۔ لیکن درود شریف جس سے حضورؐ کے لئے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ اور حضورؐ سے محبت بڑھتی ہے۔ اس کے متعلق ان کا یہ خیال ہے۔ کہ درود شریف پڑھنا کوئی چیز نہیں درود شریف کیا ہے یہ دعا کہ اے اللہ اپنے حبیب پر اپنی خاص رحمت اور سلامتی بھیجو۔ اور دعا کے اثر سے تو آج ملحد بھی منکر نہیں رہے۔ چند دن خلوت میں کسی دشمن کے لئے دعا کر کے دیکھئے۔ اس کے دل میں آپ کے لئے محبت پیدا ہو جائے گی۔ حضورؐ کے دل میں ہمارے لئے محبت ہو گی۔ تو کیا ہمارے لئے حضور کے رنگ میں رنگا جانا آسان نہیں ہو جائے گا۔ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تو خود ہی حضورؐ پر صلوات بھیجتے ہیں۔ اس لئے انہیں کہنا۔ کہ اے اللہ حضورؐ پر درود بھیجو بے معنی ٹھہرا۔

لیکن وہ تو خود فرماتے ہیں۔ کہ اے مومنو تم بھی ان پر صلوٰۃ بھیجو۔ اللہ تعالیٰ کا حضورؐ پر صلوات بھیجنا یہ نہیں جیسے بعض کم فہم صوفیا کا خیال ہے۔ کہ وہ دو زانو بیٹھ کر الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھتے رہتے ہیں۔ بلکہ ان کا درود یہ ہے۔ کہ وہ ہر لمحہ حضور کے مدارج و مراتب میں ترقی فرما رہے ہیں۔ فرشتوں کا درود یہ ہے کہ وہ حضورؐ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کرتے ہیں۔ حضورؐ کے طریقے اور تعلیم کی کامیابی کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور اس میں ممد و معاون ہیں۔ ہم انسانوں کا درود یہ ہے کہ ہم زبان سے حضورؐ کے درجات کی بلندی اور حضورؐ کے طریقے اور تعلیم کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خود حضورؐ کی تعلیم کو سمجھنے اور ان کے طریقے پر چلنے کی کوشش کریں۔ اور حضورؐ کے دین کو دنیا میں پھیلانے اور کامیاب بنانے میں کوشاں ہوں۔ یہ صحیح ہے۔ کہ زبان سے حضورؐ پر درود اور عمل میں حضورؐ کی نافرمانبرداری متضاد چیزیں ہیں۔ لیکن اس سے یہ کہاں لازم آتا ہے۔ کہ حضور پر درود بھیجنا چھوڑ دیا جائے۔ درود شریف پڑھنے سے دل میں حضورؐ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ جو ہر مسلمان کی زندگی کا سرمایہ ہے۔ اور جس سے نظام ملت قائم ہے۔ اور حضورؐ کے دل میں بھی ہمارے لئے محبت پیدا ہوتی ہے۔ جو دنیا و آخرت میں ہماری سعادت کا باعث ہے۔ ہمارے دل میں حضورؐ کی محبت ہو گی۔ تو ہمارے لئے حضورؐ کی اطاعت سہل ہو جائے گی۔ اور حضورؐ کے دل میں بھی ہم عاصیوں کے لئے محبت پیدا ہو گی۔ جس سے ہم حضور کی طرف کھنچے چلے جائیں گے۔ تعلق باللہ بھی گیا۔ محبت رسول بھی گئی۔ اور باقی کیا رہ گیا؟ اصل اسلام؟

جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے"

(روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ ۱۷ر جون ۱۹۵۶ء)

بے شک یہ حوالہ طویل ہے۔ لیکن اس میں تعلق باللہ اور حبّ رسول اللہؐ کے متعلق فاضل مضمون نگار نے جو اظہار خیال کیا ہے۔ اگر وہ تمام ان تحریکوں کا جو سر سید مرحوم سے لیکر آج تک مسلمانوں کی بہبودی کے لئے اٹھائی گئی ہیں۔ جائزہ لیں۔ تو وہ ان تمام تحریکوں میں تقریباً وہی خامیاں کم و بیش پائیں گے۔ جو تحریک طلوع اسلام میں فاضل مضمون نگار کو نظر آئی ہیں۔ اور اگر اسکی کامل استثناء ان کو نظر آئے گی۔ تو وہ صرف "احمدیت" ہی ہے۔

ہم فاضل مضمون نگار کی خدمت میں التماس کرتے ہیں۔ کہ وہ مخالفین کی نعرہ بازی سے اپنے ذہن کو ذرا علیحدہ کر کے زیادہ نہیں تو صرف سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کی تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا ہی سرسری مطالعہ کریں۔ تو ان کو واضح ہو جائے گا۔ کہ تعلق باللہ اور حبّ رسول اللہؐ کا وہ روحانی چشمہ جو برعظیم ہند و پاک میں حضرت چشتیؒ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہم اور دیگر صلحاء و اصفیا نے جاری کیا تھا۔ جس کو حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے از سر نو سیراب کیا۔ اور پھر حضرت ولی اللہ شاہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے جاری رکھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلق باللہ اور حبّ رسول اللہ کا وہ چشمہ اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ آج احمدیت اور صرف احمدیت کے ذریعہ دنیا کے کناروں کو سیراب کر رہا ہے۔ اور انہیں معلوم ہو گا۔ کہ صرف احمدیت ہی ہے۔ جو تعلق باللہ اور حبّ رسول اللہؐ کو ایک ٹھوس حقیقت کے طور پر پیش کرتی ہے۔ اور یہ ادعا کرتی ہے۔ کہ تعلق باللہ اور حبّ رسول اللہؐ کے شیریں میوے آج بھی ہم کھا سکتے ہیں۔ اسی طرح جس طرح پہلے صلحاء و اصفیاء کھاتے تھے۔ اور یہ بات ہر اس انسان کو جو اس کی صحیح رغبت کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ اور اس کے لئے مجاہدہ کرتا ہے۔ آج بھی میسر ہو سکتی ہے۔

درخواست دعا:۔ بندہ کی والدہ صاحبہ کے پاؤں پر چوٹ لگنے سے گہرا زخم آ گیا ہے۔ اور تشویشناک ہے۔ احباب کرام شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد شریف از ربوہ)

30

سیرالیون (مغربی افریقہ) کے بعض اصحاب پر
رویا کے ذریعہ احمدیت کی صداقت کا انکشاف

ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مقیم سیرالیون (بوساطت وکالت تبشیر)

اس وقت مغربی افریقہ کے جن ممالک میں احمدیت کے جان نثار اشاعت اسلام و احمدیت میں مشغول ہیں ان میں سے ایک سیرالیون بھی ہے۔ خاکسار کو اس ملک کے بعض دوستوں سے ایسی کئی خوابیں اور رویا سننے کا موقعہ ملا ہے۔ جنہیں سنکر حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے مبلغین احمدیت کی آمد سے قبل ہی یہاں احمدیت کے لئے زمین ہموار کر دی تھی۔ اور بعض سعید روحوں پر رویا و کشوف کے ذریعہ ظہور مہدی علیہ السلام و صداقت احمدیت کا اظہار فرما دیا تھا۔ ذیل میں چند ایسے ہی دوستوں کی رویا افادۂ عام کے لئے پیش کی جاتی ہیں:

(۱)

روکوپر وہ جگہ ہے جہاں فری ٹاؤن کے بعد سیرالیون میں سب سے پہلے جماعت قائم ہوئی۔ اس گاؤں کے ایک دوست الفا احمد کمارہ بیان کرتے ہیں کہ ۱۹۳۶ء میں جبکہ میں روکوپر سے منتقل ہو کر روٹونبو نامی گاؤں میں رہائش رکھتا تھا۔ ایک رات نماز تہجد کے بعد کچھ دیر کے لئے لیٹ گیا۔ اسی حالت میں کیا دیکھتا ہوں کہ دو شخص سفید ریش لمبے لمبے چوغوں میں ملبوس جن کے سروں پر عمامے تھے میرے پاس آئے اور کہتے ہیں کہ ہم مشرق سے آئے ہیں اور تمہیں یہ بشارت دیتے ہیں کہ جس مہدی کا دیر سے انتظار تھا وہ ظاہر ہو چکا ہے سو اٹھو اور اپنے اصل گاؤں میں جا کر لوگوں کو یہ خوشخبری سنا اور انہیں نماز کی پابندی کی تلقین کر۔ اگر لوگوں نے اس بات پر کان نہ دھرا۔ تو وہ خدائی سزا کے مستوجب ہوں گے۔ اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

صبح ہوتے ہی میں نے اپنا سارا سازو سامان اکٹھا کیا۔ اور واپس روکوپر چلا آیا۔ جو کہ میرا آبائی گاؤں ہے۔ یہاں آکر میں نے اپنے بھائی سے اس خواب کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ مہدی علیہ السلام کا ظہور ہو چکا ہے۔ اس لئے ہمیں لوگوں کو اس امر سے آگاہ کرنا چاہیئے۔ اور نماز کی طرف توجہ دلانی چاہیئے۔ اس وقت گو چند مسلمان نماز کے پابند تھے۔ مگر اجتماعی رنگ میں نماز کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ اور نہ ہی جمعہ کی نماز ہوتی تھی۔ میں نے اور میرے بھائی نے لوگوں کو نماز کی پابندی کی طرف توجہ دلائی جس پر آخر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیں کامیابی ہوئی۔ اور ۶۰ کے قریب مسلمان باقاعدہ نماز کے لئے آنے لگے جس پر ہم نے ہر ایک سے ایک ایک پینی ریس وصول کی۔ اور ۶۰ پنس اکٹھے ہونے پر ایک دوست الفا شیخنا کے پاس گئے اور ان سے امام بننے کی پیشکش کی۔ جو اس نے قبول کی اور اس طرح سے باجماعت نماز کا رواج پیدا ہوا۔

اس واقعہ کے چار سال بعد الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم تشریف لائے۔ جنہیں دیکھتے ہی الفا شیخنا امام مسجد نے کہا کہ مسٹر احمد آپ کی خواب پوری ہو گئی۔ کیونکہ الحاج مولوی نذیر احمد صاحب مرحوم کا لباس و ہیئت بعینہ وہی ہے۔ جو مجھے خواب میں دکھایا گیا۔ اس موقعہ پر نہ صرف خاکسار کو بلکہ ایک کثیر تعداد کو ہدایت نصیب ہوئی۔ اور خدا تعالیٰ نے قبل از وقت اس عاجز کو مہدی علیہ السلام کے ظہور کی خبر سے نواز کر ایک گراں قدر احسان کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۲)

مگبورکا کے ایک دوست پا ستنا ملا بیان کرتے ہیں کہ الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کو سیرالیون میں ان کی آمد سے قبل میں خواب میں دیکھ چکا تھا۔ انہوں نے حسب ذیل خواب بیان کی۔

ایک موقعہ پر جبکہ میں یاڈمال نامی گاؤں میں رہائش رکھتا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں وہاں کی مالکیہ مسجد کے ارد گرد صفائی کر رہا ہوں۔ اور کچھ دیر کے بعد کچھ تھکان محسوس کرنے پر میں مسجد کے قریب ہی ایک بادام کے درخت تلے کچھ سستانے کے لئے کھڑا ہو گیا۔ اسی اثنا میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے کی جانب سے ایک سفید رنگ کے اجنبی دوست ہاتھ میں قرآن کریم اور بائیبل پکڑے میری طرف آرہے ہیں۔ میرے قریب پہنچکر سب سے پہلے ہدیہ السلام علیکم پیش کیا۔ اور پھر مجھ سے دریافت کیا۔ کہ جس مسجد کے ارد گرد سے میں صفائی کر رہا تھا۔ اس کا امام کون ہے۔ میں اسے ملنا چاہتا ہوں۔ اس پر میں نے آپ سے چند منٹ کی رخصت لی۔ اور امام کو بلانے کے لئے چلا گیا جس کا نام الفا تھا۔ ہماری دونوں کی واپسی پر ہم یہ دیکھ کر سخت متعجب ہوئے کہ مسجد کے باہر ایک سایہ دار کٹڑی تیار ہو چکی ہے۔ اور وہ اجنبی شخص خود امام کی جگہ پر محراب میں کھڑا ہے۔ ہمیں دیکھتے ہی اس نے حکم دیا کہ ہم اس سایہ دار جگہ میں بیٹھ کر اسے قرآن کریم سنائیں۔ اس کے بعد ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ وہ اجنبی دوست مسجد سے نکل کر ہمارے پاس آئے۔ اور امام سے مخاطب ہو کر کہا کہ میں تمہیں صحیح طریق نماز سے آگاہ کرنے آیا ہوں۔ اس پر میری آنکھ کھل گئی۔ اور صبح ہوتے ہی میں نے اس کا ذکر اپنے تمام مسلمان دوستوں سے کر دیا (یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سیرالیون میں تمام مالکی مسلمان ہاتھ چھوڑ کر نماز ادا کرتے ہیں۔ جیسے ہمارے ملک میں شیعہ صاحبان پڑھتے ہیں)

اس خواب سے قریباً ایک ہفتہ بعد صبح کے وقت میں نے اپنا کدال لیا۔ اور اپنی مالکیہ مسجد کا گرد و نواح صاف کرنے لگا۔ قریباً نصف گھنٹہ کے کام کے بعد مجھے کچھ تھکان محسوس ہوئی اور قریب ہی ایک بادام کے درخت کے نیچے آرام کرنے کے لئے کھڑا ہو گیا۔ ابھی چند ہی منٹ گزرے تھے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

لمۂ ملک اور لمۂ ابلیس

"لمۂ ملک اور لمۂ ابلیس برابر طور پر انسان کو دیئے گئے ہیں۔ یعنے ایک داعی خیر اور ایک داعی شر۔ تا انسان اس ابتلاء میں پڑ کر مستحق ثواب یا عتاب کا ٹھہر سکے۔ کیونکہ اگر اسکے لئے ایک ہی طور کے اسباب پیدا کئے جاتے۔ مثلاً اگر اس کے بیرونی اور اندرونی اسباب و جذبات فقط نیکی کی طرف ہی اسکو کھینچتے۔ یا اس کی فطرت ہی ایسی واقعہ ہوتی۔ کہ وہ بجز نیکی کے کاموں کے اور کچھ کر ہی نہیں سکتا۔ تو کوئی وجہ نہیں تھی کہ نیک کاموں کے کرنے سے اس کو کوئی مرتبہ قرب کا مل سکے۔ کیونکہ اس کے لئے تو تمام اسباب و جذبات نیک کام کرنے کے ہی موجود ہیں۔ یا یہ کہ بدی کی خواہش تو ابتدا سے ہی اس کی فطرت سے مسلوب ہے۔ تو بدی سے بچنے کا اس کو ثواب کس استحقاق سے ملے"

(آئینہ کمالات اسلام حاشیہ صفحہ ۸۳)

کو گیا دیکھتا ہوں کہ سامنے سے الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم رضی اللہ عنہ تشریف لا رہے ہیں۔ آپ نے قریب آنے پر مجھے السلام علیکم کہی اور رہائش کے لئے جگہ وغیرہ دریافت کی۔

میرے لئے یہ ایک نہایت ہی تعجب انگیز بات تھی کہ جو خواب میں ابھی چند یوم پہلے دیکھ چکا تھا۔ بعینہٖ آج پوری ہو رہی تھی۔ یعنی الحاج مولوی نذیر احمد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ ہی وہ دوست تھے۔ جو مجھے خواب میں دکھائے گئے تھے۔ سو میرے لئے ایسے مہمان کی خدمت ایک خوش قسمتی تھا لہذا میں نے آپ کو کسی اور کے پاس جانے کی اجازت نہ دی بلکہ اپنا گھر خالی کر کے رہائش کے لئے پیش کر دیا۔ اس کے بعد میں اپنے مسلمان دوستوں کے پاس گیا اور انہیں بتایا کہ جو کچھ میں نے خواب میں دیکھا تھا وہ پورا ہو گیا ہے۔ یعنی وہ دوست تشریف لے آئے ہیں اور میرے گھر میں رہائش رکھتے ہیں۔ اس کے بعد میری اور الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم رضی اللہ عنہ کی تبلیغ پر اس گاؤں کے اکثر مسلمانوں کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اور اس وقت سے میں بفضل تعالیٰ احمدی ہوں۔

(۳)

ماڈوڈوکا کے الفا احمد وودی جو فولا قبیلہ سے صرف ایک احمدی ہیں اور ہمارے لوکل مبلغ ہیں بیان کرتے ہیں کہ سیرالیون میں احمدیت کے داخلہ سے قبل میں مانس گاؤں میں ایک مالکی عالم چرنو بکر سے عربی پڑھا کرتا تھا جن کی بعد میں آنکھوں کی بصارت جاتی رہی (چرنو یہاں بہت بڑے عالم دین کو کہا جاتا ہے۔ ناقل) ایک دن دوران درس میں چرنو بکر کہنے لگے کہ آج میں تمہیں ایک ضروری بات کہنا چاہتا ہوں۔ وہ یہ کہ مہدی علیہ السلام کے متعلق جو علامات قرآن کریم اور احادیث النبی میں بیان ہوئی ہیں۔ وہ سب پوری ہو چکی ہیں۔ سو میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ وہ مہدی ظاہر ہو چکا ہے مگر یہاں نہیں بلکہ کسی اور ملک میں اور عنقریب اس کے ظہور کی اطلاع اس ملک میں پہنچنے والی ہے مگر افسوس اس وقت میں زندہ نہیں ہوں گا چنانچہ اس گفتگو کے چند ماہ بعد چرنو بکر فوت ہو گئے۔ اور میں مانس گاؤں سے منتقل ہو کر فریٹون چلا گیا۔ وہاں میری رہائش پر آٹھ سال کا عرصہ گزرا تھا۔ کہ مکرم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم رضی اللہ عنہ وہاں تشریف لائے آپ نے ایک پبلک لیکچر دیا جس میں مہدی علیہ السلام کے ظہور پر سیر حاصل بحث کی۔ مسلمانوں نے سننے

ہی مخالفت شروع کر دی۔ خصوصاً ایک تمنی دورت بوبو مکہ نے اس معاملہ میں لیڈنگ پارٹ ادا کیا اور لوگوں کو یہ کہا کہ مولوی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ محض ایک جھوٹے اور جدید دین کی اشاعت کر رہے ہیں۔ انہیں ہدایت کے قبول کرنے سے باز رکھا۔ میں چونکہ پہلے سے اپنے استاد سے مہدی علیہ السلام کے ظہور کی خبر سن چکا تھا۔ اور وہ بات ابھی تک میرے ذہن میں مستحضر تھی سو میں نے بجائے مخالفانہ رویہ اختیار کرنے کے بعض کو سمجھانے کی کوشش کی مگر میری بات پر کسی نے کان نہ دھرا اور مخالفت پر قائم رہے۔ اس مخالفانہ رویہ کو دیکھتے ہوئے مجھے بھی قبول احمدیت کی جرأت نہ ہوئی اس واقعہ کے چند یوم بعد میں فریٹون سے فرنچ علاقہ میں گیا تاکہ بعض علماء سے مل کر مزید تحقیق کر سکوں وہاں میری ملاقات ایک بوڑھے سے ہوئی جو بہت بڑے عالم دین تھے ان سے میں نے مکرم مولوی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی آمد کا ذکر کیا مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بارہ میں دریافت کیا۔

میرے سوال کا جواب انہوں نے یہ دیا کہ مہدی علیہ السلام کے ظہور کا زمانہ تو یہی ہے کیونکہ جملہ علامات ایک ایک کر کے پوری ہو چکی ہیں اور باقی جو ہیں وہ پوری ہو رہی ہیں مگر یہ علم نہیں کہ مہدی کہاں ہو گا لیکن ایک چیز جو کتب احادیث سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ مہدی علیہ السلام مکہ میں ظاہر نہیں ہوں گے۔ بلکہ کسی اور ملک میں آئیں گے لیکن اس ملک کی تعیین ابھی میرے ذہن میں نہیں چرنو عمر کی ان باتوں سے مجھے یقین ہو گیا کہ الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم رضی اللہ عنہ کا پیغام صداقت و حقیقت پر مبنی ہے۔ چنانچہ وہاں سے سیدھا میں روکوپر آیا جہاں مکرم الحاج مولوی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ اس وقت قیام پذیر تھے اور آتے ہی احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی۔

(۴)

الفا احمد وودی ہی کی ایک خواب پہلے بیان ہو چکی ہے۔ وہ ایک تازہ خواب اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دسمبر ۱۹۵۵ء کا واقعہ ہے کہ ایک رات میں نے دیکھا کہ میں ایک جگہ کھڑا ہوں اچانک اوپر سے مجھے ایک نورانی آواز سنائی دی جس پر میں نے یکدم نظر اوپر اٹھائی کیا دیکھتا ہوں کہ مشرق سے ایک روشنی اٹھی ہے جو آہستہ آہستہ مغرب میں پھیل گئی اس پر ایک شخص جو مجھے نظر نہیں آتا کہتا ہے کہ احمد جانتے ہو یہ کیا ہے پھر خود ہی وہ جواب دیتا ہے کہ یہ احمدیت کی روشنی ہے جو دنیا پر چھانے والی ہے۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ایک اور نورانی آواز آئی اور روشنی غائب ہو گئی۔ اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

احباب اپنے افریقی احمدی بھائیوں کو ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرمائے اور اپنی برکات سے نوازے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

الجزائر کے مسلمانوں پر حکومت فرانس کے مظالم کے خلاف احتجاج

احمدی جماعتوں کی قراردادیں

کوٹلی (آزاد کشمیر)

جماعت احمدیہ کوٹلی کا ایک اجلاس مورخہ ۲۹ جون ۱۹۵۶ء بعد نماز مغرب بمقام مسجد احمدیہ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

"مسلمانان الجزائر پر حکومت فرانس کے مظالم کے خلاف جماعت احمدیہ کوٹلی کا یہ اجلاس پرزور احتجاج کرتا ہے۔ نیز الجزائر کے مسلمانوں کی جدوجہد آزادی میں کامل تعاون اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور حکومت پاکستان و حکومت آزاد کشمیر سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمانان الجزائر کی آزادی اور ان کے جائز مطالبات کے منوانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔"

سیکرٹری جماعت احمدیہ کوٹلی

کوئٹہ

جماعت احمدیہ کوئٹہ کا یہ غیر معمولی اجلاس دلی رنج اور افسوس کے ساتھ ان انسانیت سوز مظالم کے خلاف جو الجزائر کے مسلمانوں پر حکومت فرانس کی طرف سے کئے جا رہے ہیں۔ پرزور احتجاج کرتا ہے۔ اور مظلومین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ تعجب ہے کہ حکومت فرانس جمہوریت کے ان اصولوں کو جن پر اس کی بنیاد قائم ہے نظر انداز کر کے الجزائر کے باشندوں کو ان کے جائز بنیادی حقوق کو آزادی سے محروم کر رہی ہے اور ان کی جدوجہد کو بزور شمشیر کچلنے کے لئے ظلم و تشدد سے کام لے رہی ہے۔ یہ اجلاس حکومت پاکستان سے درخواست کرتا ہے کہ کوئی فوری مؤثر اقدام کرے تا الجزائر کے باشندوں کو ان کے جائز حقوق و آزادی مل سکیں۔ نیز یہ اجلاس تمام مہذب اقوام سے امید رکھتا ہے کہ وہ اس مسئلہ کے صحیح اور پرامن حل میں اپنا فرض ادا کریں گی۔

(سیکرٹری جماعت احمدیہ کوئٹہ)

محمد آباد اسٹیٹ

جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ کا یہ عام اجلاس الجزائر کے مسلمانوں کی آزادی کی خاطر جدوجہد کو بنظر استحسان دیکھتا ہے اور حکومت فرانس ان کے جذبہ آزادی کو کچلنے کے لئے جو ظلم و ستم روا رکھ رہی ہے ان کو نفرت اور حقارت سے دیکھتا ہے اور حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مجاہدین الجزائر کی ہر طرح مدد اور اعانت کرے اور حکومت فرانس پر زور ڈال کر اس ظلم و استبداد کو الجزائر میں فوری طور پر بند کرائے

(پریذیڈنٹ جماعت محمد آباد اسٹیٹ)

ملتان شہر

مورخہ ۲۹/۶/۵۶ بعد از نماز جمعہ زیر صدارت چوہدری عبدالرحمٰن صاحب جماعت احمدیہ ملتان شہر کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔ جماعت احمدیہ ملتان شہر کا یہ عام اجلاس الجزائر کے مسلمانوں کی قوم کی آزادی کی خاطر جنگ اور جدوجہد کو بنظر استحسان دیکھتا ہے۔ اور حکومت فرانس کے ظالمانہ رویہ کو نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہوئے حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مجاہدین الجزائر کی ہر ممکن اعانت کرے اور حکومت فرانس پر زور ڈال کر اس ظلم و استبداد کو الجزائر میں فوری طور پر بند کرائے۔

(امیر جماعت احمدیہ ملتان شہر)

اوڈھرہ

مورخہ ۲۹ جون ۱۹۵۶ء۔ حکومت فرانس نے الجزائر کے مسلمانوں پر جو بے پناہ مظالم ڈھائے ہیں۔ جماعت احمدیہ اوڈھرہ اس سے نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتی ہے۔ فرانس کو اس جبر و استبداد سے فوراً الگ ہو جانا چاہیئے۔ اگر حکومت فرانس اس قبیح فعل سے باز نہ آئی تو اسلامی ممالک کو مجبوراً الجزائر کی مدد کے لئے آگے بڑھنا پڑے گا۔

قائمقام سیکرٹری جماعت احمدیہ اوڈھرہ
تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

ایک سوال اور اس کا جواب

(از محمود احمد صاحب مختار دارالافتاء ربوہ)

سوال :۔ گردشِ زمین کے متعلق قرآن کریم کیا فیصلہ دیتا ہے ؟

الجواب :۔ ہمارے موجودہ علمی دور سے چند صدیاں پیشتر یہ خیال عام تھا۔ کہ زمین جس پر ہم رہ رہے ہیں۔ بالکل ساکن ہے۔ نہ صرف عوام بلکہ اس دور کے فلاسفر اور حکماء بھی اس خیال کے حامی تھے۔ رفتہ رفتہ انسانی علم نے ترقی کی منازل طے کرنا شروع کیں۔ اور نئی نئی باتیں اور نئے نئے انکشافات ہونے لگے۔ اور بالآخر یہ دور آیا۔ جس میں ماہرین جغرافیہ نے اس بات کو پایۂ ثبوت تک پہنچایا۔ کہ زمین متحرک ہے ساکن نہیں۔ کیونکہ سورج کے گرد گھومتی ہے۔ نہ صرف یہی بلکہ انہوں نے زمین کی رفتار۔ اس کی محوری اور دوری حرکت۔ اور اس کے محیط کا اندازہ بھی لگایا۔ اور مختلف قسم کی متعدد معلومات اس کے متعلق بہم پہنچائیں۔ لیکن ان مسائل کا مقام بحث جغرافیہ یا علم ہیئت ہے۔ قرآن کریم نہیں۔ کیونکہ ان علوم کی نہ یہ کتاب ہے۔ اور نہ ہی یہ اس کا موضوع بحث ہیں۔ وہ تو خداوند تعالےٰ کی طرف سے نازل شدہ زندگی کا دستور العمل ہے۔ جس میں خداوند تعالیٰ تک رسائی کے راستے ہمارے لئے کھول کھول کر بیان کئے گئے ہیں۔ اس موضوع سے تعلق رکھنے والی خالق دوجہاں کی قدرتوں اور اس کے تخلیقی عجائبات کے بارہ میں قرآن کریم نے جو ضروری تفاصیل بیان کی ہیں۔ ان سے یہی ثبوت ملتا ہے۔ کہ زمین متحرک ہے۔ سب سے پہلے تو یہی امر قابل غور ہے۔ کہ قرآن مجید میں زمین کے لئے "الارض" کا لفظ آیا ہے۔ اور لغت عرب میں "الارض" کے معنی ہی "الحرکۃ الدوریۃ" کے ہیں۔ چنانچہ عربی زبان کی تمام لغات اس پر متفق ہیں۔ اور جب خود لفظ "الارض" کے معنی "حرکت دوری" ہوئے۔ تو یہ ثابت ہو گیا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے زمین کو ایک ایسا کرہ بنایا ہے۔ جو کسی اور کرہ کے گرد چکر کاٹ رہا ہے۔ پس قرآن مجید میں جہاں کہیں لفظ "الارض" آیا ہے۔ وہاں خداوند تعالےٰ نے اس بات کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے۔ کہ زمین گردش کرتی ہے۔

علاوہ ازیں گردشِ زمین کے متعلق قرآن مجید نے اس آیت کریمہ میں بھی اشارہ فرمایا ہے۔ والقیٰ فی الارض رواسی ان تمید بکم (نحل) کہ اللہ تعالےٰ نے زمین میں پہاڑ قائم کئے ہیں۔ اور وہ اس لئے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ زمین تمہیں لے کر بھاگ کھڑی ہو مقصد یہ ہے۔ کہ زمین کی حرکت میں اعتدال اور توازن پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے پہاڑوں کا بوجھ اس پر ڈال دیا ہے۔ اگر زمین ساکن ہوتی تو ان تمید بکم کے الفاظ میں جس خدشہ کا اظہار ہے۔ وہ نہ ہوتا۔ زمین کا اپنے دائرہ سے بھاگ نکلنے کا خوف اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ جبکہ زمین کو متحرک تسلیم کیا جائے۔ ہاں اس پر پہاڑوں کا بوجھ اس لئے ڈالا گیا۔ تاکہ یہ اپنی محوری حرکت میں متوازن اور معتدل رفتار پر چلے۔ نیز اس لئے کہ اگر اس کا وزن کم ہوتا، تو ڈر تھا۔ کہ کوئی اور وزنی سیارہ اسے اپنی طرف نہ کھینچ لے۔

اسی طرح اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر مر السحاب۔ (سورہ نمل آیت ۸۸) کہ تم پہاڑوں کو بظاہر ساکن دیکھتے ہو۔ لیکن دراصل یہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں۔ ظاہر ہے۔ پہاڑ زمین پر ہیں۔ جس کی حرکت کے ساتھ یہ بھی متحرک ہیں۔ اگر زمین ساکن تسلیم کریں۔ تو یہ آیت بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے اس کی مثال ایسے ہی ہے۔ جیسے آپ بس میں بیٹھے سفر کر رہے ہوں۔ بس کے ساتھ ساتھ آپ بھی محو سفر ہیں۔ اگر صورت یہ ہو۔ کہ زمین ساکن رہے۔ اور پہاڑ چلنا شروع کر دیں۔ تو پھر تو آفت ہی آ جائے۔ ایسی صورت میں سارا نظام عالم درہم برہم ہونے سے کیونکر بچے گا؟ پس اس آیت کریمہ میں اسی طرف اشارہ ہے۔ کہ زمین کی حرکت کے ساتھ پہاڑ بھی متحرک ہیں۔

قرآن مجید نے گردشِ زمین کے مسئلہ کو ایک اور مقام پر مزید تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ خلق السموات والارض بالحق یکور اللیل علی النھار ویکور النھار علی اللیل وسخر الشمس والقمر۔ کل یجری لاجلٍ مسمیً (سورۃ زمر)

یعنی خداوند کریم نے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ رات کو دن میں اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے۔ اور آفتاب و ماہتاب مسخر کئے ہیں۔ یہ تمام کے تمام ایک معین مدت تک محو حرکت رہیں گے۔ قرآن کریم کی رو سے زمین کے گردش کرنے کا اس سے بڑا اور کیا ثبوت ہو گا؟

اوپر کی چند آیات زمین کی گردش اور ا[س] کے متحرک ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔ قرآن مجید میں اور بہت سی آیات ایسی ہیں۔ جن سے استدلال کیا جا سکتا ہے۔ کہ زمین گردش کرتی ہے۔ لیکن جو کچھ بیان کیا جا چکا ہے۔ فی الحال حقیقت حال کی وضاحت کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ انگریزی ترجمۃ القرآن پر

ایک غیر مسلم پروفیسر کا تبصرہ

قرآن کریم انگریزی ترجمہ حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ کا ایک نسخہ جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے جناب پروفیسر ہیرالال صاحب چوپڑہ ایم اے کلکتہ یونیورسٹی کو تحفتہً دیا گیا تھا۔ پروفیسر صاحب نے اس پر اپنا ریویو روزنامہ اخبار "ہند" کلکتہ مجریہ ۳ر جون ۵۶ء میں شائع کروایا ہے۔ جو درج ذیل کیا جاتا ہے۔

کلام اللہ کی جتنی بھی تبلیغ کی جائے باعث ثواب دارین ہے۔ کیونکہ اس کے مطالعہ اور اس کے ارشادات پر عمل کرنے سے انسان مومن بنتا ہے۔ اسے ایمان کی دولت میسر آتی ہے۔ ایڈیشن زیر نظر میں عربی متن کے ساتھ ساتھ انگریزی ترجمہ بڑی خوبی سے چھاپا گیا ہے۔ شروع میں قادیانی جماعت احمدیہ کے امیر حضرت مرزا صاحب خلیفہ ثانی مسیح موعودؑ نے پونے دو صد صفحات کا ایک مبسوط دیباچہ دیا ہے۔ جس میں اسلام کے بنیادی حقائق کو واضح کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ کس طرح اسلام تمام کائنات کی نجات کے لئے سامان بہم پہنچاتا ہے۔ اور باوجود مخاصمت کے اپنی صداقتوں کی بناء پر قائم و دائم رہے گا۔ کیونکہ دیگر مذاہب عالم یا تو کسی خاص خطۂ ارضی کے لئے یا کسی خاص قوم کے لئے معرض وجود میں آئے تھے۔ لیکن یہ شرف اسلام اور محض اسلام کو ہے۔ کہ وہ تمام کائنات کے لئے حضرت محمدؐ کی معرفت اس دنیا میں لایا گیا۔

قادیانی جماعت تبلیغ اسلام کے معاملہ میں دیگر فرقوں سے بہت پیش پیش ہے۔ افریقہ کے جنگلوں۔ آسٹریلیا کے آدی باسیوں۔ جنوبی امریکہ کے اصلی باشندوں غرضیکہ دنیا کے ہر خطے میں اگر کوئی جماعت اسلام کے پیغام کو لے کر پہنچی۔ تو وہ جماعت احمدیہ ہی تھی۔ آج سے چالیس سال قبل مولوی محمد علی صاحب مرحوم نے قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ کیا تھا۔ جو بے حد مقبول ہوا تھا۔ بہت عالمانہ اور ناقدانہ ترجمہ کیا گیا تھا۔ لیکن زبان انگریزی کی چند خامیاں قابل اعتراض تھیں۔ جن پر خود مسلمانوں نے اعتراضات کئے تھے۔ چنانچہ مولوی شیر علی مرحوم رضؓ نے انگریزی محاورے کو بھی پیش نظر رکھتے ہوئے یہ ترجمہ کیا ہے۔ کتاب کی طباعت ہالینڈ میں ہوئی ہے۔ اور قرآن کی شان کے عین موافق ہے۔ کیونکہ یہ مقدس کتاب ہر دیندار کے پاس رہنی ناگزیر ہے۔ اس لئے اسے دیدہ زیب طباعت میں ہی چھاپنا لازم تھا۔ لہٰذا ناشرین نے اس کتاب کے احترام کو مدنظر رکھتے ہوئے باریک سفید پائیدار کاغذ پر چھاپ کر قرآن کے دلدادوں پر ایک احسان کیا ہے۔ یوں تو انگریزی زبان میں ایک درجن کے قریب ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ جن میں مولانا محمد علیؒ مرحوم پکتھال۔ علامہ عبد اللہ یوسف علی مرحوم اور اب ڈاکٹر آربری کے ترجمے شامل ہیں۔ مگر مولوی شیر علی مرحوم کا ترجمہ عربی متن کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ دیگر محض انگریزی ترجمے راڈویل سیل۔ پامر۔ غلام سرور اور چند دیگر حضرات کے بھی ہیں۔ لیکن ان میں بغیر حواشی کے سوائے مولوی شیر علی صاحب رضؓ (یعنی کتاب زیر نظر) کے کوئی دیگر ترجمہ نہیں ہے۔ ترجمہ کی صحت کی ضمانت مترجم کی محنت و کاوش ہے۔ اور ان تمام خوبیوں سے مزین کوئی دوسرا قرآن شریف اس قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتا ہے۔

عقائد میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن ترجمہ صحیح دیتے ہوئے مولوی صاحب نے اپنے ذاتی عقیدوں کو دوسروں سے پیش پیش رکھنے کی کوشش نہیں کی ہے۔ اور یہ دیانتداری قابل ستائش ہے۔ موزوں سائز میں جسے آسانی سے ہاتھ میں اور جیب میں رکھا جا سکتا ہے۔ اور اپنے انگریزی داں دوستوں کو بطور ہدیہ دیا جا سکتا ہے۔ یہ ترجمہ بہت ہی مناسب ہے۔ عربی میں ہر آیت کے آگے نمبر دیا ہے۔ سورتوں کو علیحدہ علیحدہ دیا گیا ہے۔ اور مختلف پاروں میں بھی بانٹا گیا ہے۔ آخر میں مختصر سا انڈکس بھی ہے۔ جو کتاب کی افادیت میں اضافہ کا موجب ہے۔ کلکتہ میں اس نسخے کے بارے میں جناب مولوی محمد سلیم صاحب ۱۹۷ پارک اسٹریٹ کلکتہ ۱۷ پارک سرکس سے معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔"

(اردو روزنامہ "ہند" کلکتہ اتوار ۳ر جون ۵۶ء)

الجزائر کے مسلمانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی اور حکومت فرانس کے مظالم کے خلاف احتجاج

پاکستان کے طول و عرض کی احمدی جماعتوں کی قرار دادیں

گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی -

"جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کا یہ اجلاس الجزائر کے مسلمانوں کی جدوجہد آزادی کو بنظر استحسان دیکھتا ہے - اور حکومت فرانس ان کے جذبہ آزادی کو کچلنے کے لئے جو ظلم و ستم کر رہی ہے اس پر شدید نفرت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مجاہدین الجزائر کی ہر ممکن مدد کرے اور فرانسیسی حکومت پر زور دے کہ وہ ٹیونس اور مراکش کی طرح الجزائر کے عوام کو بھی جلد سے جلد آزادی سے ہمکنار کرے -

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

لیہ ضلع مظفر گڑھ

بتاریخ ۲۹ جون ۵۶ء بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا - جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق آراء پاس ہوا

"جماعت احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ شمالی افریقہ میں الجزائر کے مسلمانوں پر حکومت فرانس کے انسانیت سوز مظالم پر ازحد غم و غصہ کا اظہار کرتی ہے اور مسلمانوں کی تحریک آزادی کو کچلنے اور غلام بنائے رکھنے کی تحریک کو نفرت و حقارت سے دیکھتی ہے - حکومت فرانس کا فرض ہے کہ وہ مسلمانان الجزائر کو مسلمہ بین الاقوامی قانون کے تحت آزادی دے کر انہیں ان کے پیدائشی حق سے مستفیض کرے تاکہ وہ اپنے ملک کی حکومت کی مشینری خود چلا سکیں"

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لیہ
ضلع مظفر گڑھ

جہلم

مورخہ ۲۹ جون بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ جہلم کے ایک غیر معمولی اجلاس میں متفقہ طور پر یہ قرارداد پاس کی گئی -

اس جمہوری دور میں الجیریا کے مجاہدین اپنے وطن عزیز کو غیر ملکی قبضہ سے نجات دلا کر آزاد قوموں کی برادری میں شامل ہونا چاہتے ہیں - اس گناہ کی پاداش میں ان کے سینے گولیوں سے چھلنی کئے جا رہے ہیں اور ان کے جگر سنگینوں کا نشانہ بن رہے ہیں - فرانس کی مہذب حکومت انہیں ان کا بنیادی انسانی حق دینے سے گریز کر رہی ہے اور خدا کی اس مخلوق کو بدستور غلامی اور محکومی پر مجبور کر رہی ہے - جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو اپنے ان بھائیوں کی تکالیف و مصائب کا شدت سے احساس ہے اور وہ فرانس کے اس ظالمانہ رویہ کے خلاف اقوام متحدہ سے اس معاملہ میں فوری مداخلت کی اپیل کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ فرانس کے ظلم و تعدی کے خلاف مؤثر کارروائی کرے - (سیکرٹری)

کنڈی ضلع خیرپور

مورخہ ۲۹ جون ۵۶ء کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ کنڈی ضلع خیرپور کا ایک اجلاس منعقد ہوا - جس میں یہ قرارداد پاس ہوئی

جو ظالمانہ برتاؤ حکومت فرانس نے الجزائر میں مسلمانوں کے ساتھ اختیار کر رکھا ہے - یہ اجلاس اس کے خلاف احتجاج کرتا ہے ہم حکومت فرانس سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ الجزائر کے باشندوں کو مکمل آزادی دے -

قائد مجلس خدام الاحمدیہ کنڈی
ضلع خیرپور

پشاور

جماعت احمدیہ پشاور کا ایک غیر معمولی اجلاس بعد از نماز جمعہ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں منعقد ہوا - جس میں مندرجہ ذیل قرارداد پیش ہو کر باتفاق رائے پاس ہوئی -

جماعت احمدیہ پشاور حکومت فرانس کے ان بے پناہ مظالم کو جو وہ الجزائر کے آزادی پسند مسلمانوں پر توڑ رہی ہے، حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے ان مظالم کی خبروں سے تمام عالم اسلام میں بے حد قلق اور بے چینی پیدا ہو چکی ہے -

جماعت احمدیہ پشاور الجزائر کے مسلمانوں کے مطالبہ کی بزور تائید کرتی ہے کہ الجزائر کے لوگوں کو بھی آزادی کا اسی قدر حق ہے جس قدر فرانس کے باشندوں کو اپنے ملک میں حاصل ہے

جماعت احمدیہ پشاور حکومت فرانس کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ فوراً الجزائر کے مسلمانوں پر اپنے مظالم کا سلسلہ ختم کر دے اور انہیں آزادی کا پورا پورا حق دے -"

(۲) "جماعت احمدیہ پشاور کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت سپین کے اس اقدام کو جس کے تحت اس نے پاکستانی مبلغ اسلام محترم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر کو اپنے ملک سے نکل جانے کا حکم دیا ہے - شخصی آزادی اور بین الاقوامی قوانین کے خلاف سمجھتا ہے - مسلمان مبلغین کو بھی تبلیغ اسلام کا تمام ممالک میں اسی قدر حق ہے - جس قدر عیسائی مشنریوں کو تبلیغ عیسائیت کا -

چوہدری صاحب موصوف نہایت پر امن طریقہ سے سپین کے لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچا رہے ہیں -

یہ اجلاس حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ حکومت سپین پر زور دے کہ وہ مذکورہ بالا مبلغ اسلام کو پہلے کی طرح ہسپانوی لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی اجازت دے اور اپنے پہلے خلاف انسانیت حکم کو واپس لے لے -

جماعت احمدیہ پشاور حکومت پاکستان سے یہ بھی مطالبہ کرتی ہے کہ وہ حکومت برطانیہ اور امریکہ پر بھی زور دے کہ وہ اس اہم معاملہ میں مداخلت کریں اور یہ بھی ان پر واضح کر دے کہ اگر حکومت سپین نے تبلیغ اسلام کو اپنے ملک میں بند کر دیا - تو حکومت پاکستان بھی عیسائی مشنریوں کو اپنے ملک سے باہر نکال دے گی"

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پشاور

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ تقریباً پانچ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں کچھ دنوں سے تکلیف بہت زیادہ ہو چکی ہیں - احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ سے نوازے اور عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے آمین -

چوہدری محمد اسمٰعیل کاٹھ گڑھی

(۲) میرے برادر نسبتی کے بڑے بھائی جناب شیخ نیر الدین صاحب - بابو لے کتے کے کاٹنے کی وجہ سے بیمار ہیں اور اس وقت ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں احباب و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بھائی صاحب کو جلد از جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے - آمین

سلیم احمد جنجوعہ ضیاء السراج کاٹیج ربوہ

(۳) میرا لڑکا فاضل احمد چند دن سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے - بزرگان سلسلہ شفائے کاملہ کیلئے دعا فرمائیں -

ایم غلام محمد ٹیلر ماسٹر دی مسلم ٹیلرنگ ہاؤس سرگودھا

(۴) بندہ اپنے مقدمہ کی وجہ سے دعاؤں کا خاص محتاج ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بندہ کے گناہ معاف فرمائے اور اس مقدمہ سے نجات بخشے

لطیف احمد فیض آباد - منٹگمری

(۵) میرا لڑکا عزیزم محمد الیاس بعارضہ ٹائیفائڈ تین ہفتہ سے بیمار ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے - آمین

ڈاکٹر ایم اقبال ڈیری - کوٹھی ریحے - ایبٹ آباد

(۶) مکرم شیخ محمد حیات صاحب فاروقی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوڑہ بھاگو بھٹے ضلع سیالکوٹ بعارضہ فالج بیمار ہیں - احباب کرام اور درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں -

محمد صادق فاروقی کوٹ غلام محمد خان
قصور

دعوت ولیمہ

برادرم حمید اللہ صاحب صابر ابن میاں سراج الدین صاحب درویش قادیان کی دعوت ولیمہ ۲ جولائی ۱۹۵۶ء کو ان کے مکان پر ہوئی - جس میں متعدد اصحاب نے شرکت کی - دعوت کے اختتام پر حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے دعا فرمائی - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے اس رشتہ کو بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

سمیع اللہ ریاض دفتر حفاظت مرکز ربوہ

دعائے نعم البدل

بندہ کی ہمشیرہ کا لڑکا محمد افضل بعمر پانچ سال ایک روز سخت بیمار رہ کر ۲۸/۶/۵۶ کو اپنے حقیقی مولا سے جا ملا - احباب دعائے نعم البدل اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں -

(بشارت احمد کراچی)

سائنس کی بعض ایجادات

سائنسدانوں نے (جن کا تعلق چاس فائیزر اینڈ کمپنی سے ہے) طویل تجربات کے بعد اس کا پتہ لگایا ہے کہ ٹیرامائیسین کے انجکشن کے ذریعہ بھیڑ بکری اور گائے وغیرہ کے گوشت کو کئی روز تک اصل حالت پر محفوظ رکھا جاسکتا ہے اور نیز یہ کہ اگر ذبح سے پہلے جانور کو اس کا انجکشن لگا دیا جائے۔ تو گوشت زیادہ عرصہ تک اچھی حالت میں محفوظ رہے گا۔

سائنسدانوں نے تجربات سے اس امر کا بھی پتہ لگایا ہے کہ "اگرمی مائیسن" کے استعمال سے تمباکو، سیب، ٹماٹر، آلو، ناشپاتی، سیاہ مرچ، اخروٹ اور دیگر بے شمار پودوں کو کیڑوں کے حملہ سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے اس دریافت سے بہترین فصلیں جنہیں ہر سال کیڑے برباد کر دیتے تھے ضائع ہونے سے بچ جائیں گی۔ چنانچہ امریکہ میں محکمہ زراعت ان مرکبات کو کامیابی کے ساتھ استعمال کر رہا ہے پاکستان اور دیگر گرم ممالک کے لئے جہاں اشیاء خوردنی کی پیداوار ضرورت کے لحاظ سے یوں بھی کم ہے اور جہاں ہر سال ہزاروں من اشیاء خوردنی کرم خوری سے برباد ہو جاتی ہے نیز جہاں گرمی کے باعث گوشت وغیرہ چند گھنٹوں کے اندر خراب ہو جاتا ہے۔ اور انہیں اچھی حالت میں محفوظ رکھنے کے لئے وسائل مہیا نہیں ہیں۔ یہ دریافت یقیناً بڑی منفعت بخش ثابت ہوگی۔

گزشتہ ماہ نومبر میں محکمہ خوراک و ادویات کے زیر اہتمام بمقام واشنگٹن ڈی سی۔ "اینٹی بائیوٹکس" کا تیسرا سالانہ سمپوزیم منعقد ہوا جس میں دنیا کے تقریباً تمام ممالک کے سائنسدان شریک ہوئے۔ سمپوزیم کے سہ روزہ اجلاس میں وہ مقالات پڑھے گئے جو سراسر تجربات اور مشاہدات پر مبنی تھے۔ نیز ان مرکبات کے استعمال میں مزید توسیع کے امکانات ایک نو دریافت پنسلین کے استعمال کے مواقع پر اور عمل پر اور طویل عرصہ تک اینٹی بائیوٹک مرکبات کو استعمال کرانے کی صورت میں جن اثرات کے پیدا ہونے کے امکانات ہیں ان پر کافی عالمانہ اور نتیجہ خیز بحث رہی۔ ان مرکبات کو اور زیادہ مفید اور عظیم تر مقاصد کے لئے استعمال کرنے کے قوی امکانات ہیں جو اس امر کی کھلی علامت ہیں کہ سائنس کی یہ دریافت امراض اور خوراک کی مشکلات پر قابو پانے کے لئے حیرت انگیز حربہ ثابت ہوگی۔

اینٹی بائیوٹکس مرکبات کے متعلق تازہ ترین انکشافات جو دوران سمپوزیم عام دلچسپی و محققانہ بحث کا مرجع رہے حسب ذیل تھے

۱۔ ایک نئے مرکب "سینر جسٹن" کی دریافت جو دو مختلف اجزاء پر مشتمل ہے اس مرکب کے استعمال سے "سینر جسٹک" اثر پیدا ہوتا ہے۔ (سینر جسٹک اثر سے مراد یہ ہے کہ ان دو اجزاء کو جن پر یہ مرکب مشتمل ہے باری باری سے استعمال کرا کر جتنا اثر پیدا ہوگا اس سے زیادہ اس مرکب کے استعمال سے پیدا ہوگا۔ چونکہ اینٹی بائیوٹک مرکبات آج کل استعمال کرائے جا رہے ہیں اس لئے بعض جراثیم نے اپنے اندر ان کے خلاف قوت مدافعت پیدا کر لی ہے جس کی وجہ سے ان مرکبات کا استعمال کبھی کبھی متوقع نتیجہ کا حامل نہیں ہوتا) "سنرجسٹن" کی دریافت نے اس احتمال کو بالکل ختم کر دیا۔

۲۔ نوزائیدہ بچوں کے امراض چشم میں "اینٹی بائیوٹک ٹیرامائیسن" محلول کا استعمال سلور نائیٹریٹ کے مقابلہ میں کہیں زیادہ مفید اور کامیاب ثابت ہوا۔ نیویارک کے ایک ہسپتال میں ۷۰۰ بچوں کو یہ مرکب استعمال کرایا گیا۔ جس کے نتائج خاطر خواہ اور کامیاب ثابت ہوئے۔

۳۔ جونک کے امراض میں "ٹیرامائیسن" پائیرازین کے ساتھ بے حد کامیابی کے ساتھ استعمال کرایا گیا۔ جونک کی شکایت کے ازالہ کے لئے ٹیرامائیسن بذات خود ایک زود اثر دوا ہے مگر پائپرازین کے ساتھ اس کا استعمال اور زیادہ موثر ثابت ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان مرکبات کی دریافت سائنس کا مایہ ناز کارنامہ ہے جو بنی نوع انسان کے لئے حیات نو کا مژدہ ساتھ لائی ہے۔ امراض سے نجات دلا کر انسان کو تندرستی بخشنا اور تندرستوں کے لئے مسئلہ کو حل کرنے میں اعانت یہ ان مرکبات کا تازہ ترین کارنامہ ہے۔ جس سے کروڑوں انسان اب تک استفادہ کر چکے ہیں اور کرتے رہیں گے۔

سرطان کے علاج کے لئے امریکہ میں نئی تحقیق

امریکہ میں سرطان کے علاج کے لئے جو مہم شروع کی گئی ہے۔ اس وقت اس کے لئے متعدد ادارے کام کر رہے ہیں۔ ان میں امریکن کینسر سوسائٹی، امریکی ایٹمی توانائی کا کمیشن، سرطان کا تحقیقاتی ڈیمن رنیان میموریل فنڈ یو۔ ایس فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن "دی نیشنل کینسر انسٹی ٹیوٹ آف یو۔ ایس۔ ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ ریلیف اور ویٹرنز ایڈمنسٹریشن قابل ذکر ہیں۔

"دولت مشترکہ کی کانفرنس میں ممبر ملکوں کے تمام نزاعی مسائل پر بحث ہونی چاہیئے"

وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کا اعلان

لندن ۹ جولائی۔ باخبر پاکستانی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے وزیر اعظم برطانیہ مسٹر ایڈن کی دیہاتی رہائش گاہ پر مسٹر ایڈن اور وزیر اعظم آسٹریلیا سے کشمیر کے مسئلے پر اپنی بات چیت جاری رکھی۔ مسٹر محمد علی کل رات لندن پہنچ گئے۔

مسٹر محمد علی منگل کو پیرس جا رہے ہیں دوسرے مسائل کے علاوہ وہ فرانسیسی وزراء سے الجزائر کے مسئلے پر بھی گفتگو کریں گے۔

بی بی سی سے انٹرویو

دریں اثناء وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے گذشتہ جمعہ کو بی بی سی سے جو انٹرویو نشر کیا تھا۔ ریڈیو پاکستان کو اس کی مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔ انٹرویو کے دوران میں آپ نے کہا کہ اگر دولت مشترکہ کی کانفرنس میں زیادہ معاملوں پر بحث ہو تو اس سے ضرور فائدہ پہنچے گا۔ اس وقت صرف ان مسائل پر غور کیا جاتا ہے۔ جن پر سب متفق ہوتے ہیں۔ ان کی بجائے اگر اختلافی مسائل پر بھی بحث کی جائے۔ تو اس سے بڑی مدد ملے گی۔

مسٹر محمد علی نے کہا۔ دولت مشترکہ کے دو رکن ممالک میں جھگڑا ہو سکتا ہے۔ جس پر غور کرنے سے فائدہ ہی ہوگا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ دوسرے ممالک ان جھگڑوں کا تصفیہ کر دیں لیکن انہیں جھگڑے کی نوعیت تو بہرحال معلوم ہونی چاہیئے۔ وزرائے اعظم کی حالیہ کانفرنس میں کشمیر کے مسئلے پر غور کیا جاتا تو اس سے کوئی نقصان نہ ہوتا۔

روس

روس کی پالیسی میں حالیہ تبدیلی کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم محمد علی نے کہا کہ یہ تبدیلی قیام امن کی جانب ایک قدم ہے اور میں اس کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ روس کی موجودہ پالیسی سے عالمی کشیدگی کم ہونے میں مدد مل رہی ہے۔ اس کا سبب روس کی اندرونی تبدیلیاں ہیں۔ نیز اب یہ حقیقت بھی محسوس کر لی گئی ہے کہ اگر ایٹمی جنگ ہوئی تو اس سے سبھی تباہ ہو جائیں گے۔

مسٹر محمد علی نے کہا ایک لحاظ سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ روس نے مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں کے لئے ایک خاص پالیسی بنائی ہے۔" آپ نے مزید کہا کہ اس وقت مل جل کر رہنے کی دو پالیسیوں میں جنگ ہو رہی ہے۔ جس کا میدان ایشیائی ممالک ہیں مسٹر محمد علی نے مزید کہا کہ روس کی پالیسی میں تبدیلی سے معاہدہ بغداد پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ کیونکہ اس کی نوعیت دفاعی ہے اور اس میں شروع ہی سے اقتصادی تعاون پر زور دیا گیا ہے

برطانیہ اور پاکستان کے باہمی تعلقات پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ملکوں میں گہری دوستی ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ برطانیہ کے لوگ پاکستان سے دوستی کی اہمیت محسوس کریں گے۔

سکندر مرزا کا دورہ کابل

پشاور ۹ جولائی۔ پاکستانی ناظم الامور مسٹر اسلم خٹک نے کابل سے پشاور پہنچ کر بتایا ہے کہ شاہ افغانستان اب مکمل طور پر صحتیاب ہو چکے ہیں۔ اور افغانستان میں اب صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا کی آمد کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ خیال ہے کہ افغانستان سے صدر ترکیہ جلال بایار اور شاہ سعود کی واپسی کے بعد صدر سکندر مرزا افغانستان جائیں گے۔

مسٹر ایڈن مئی میں ماسکو جائیں گے

لندن ۹ جولائی باوثوق ذرائع کے مطابق وزیر اعظم برطانیہ سر انتھنی ایڈن آئندہ سال مئی میں ماسکو جائیں گے یاد رہے کہ گذشتہ اپریل میں جب بلگانن اور مسٹر خروشچیف لندن آئے تھے۔ تو انہوں نے سر انتھنی کو روس کا دورہ کرنے کی دعوت دی تھی۔

خان عبدالغفار خاں کیخلاف مقدمہ کی سماعت لاہور میں ہوگی

چیف جسٹس نے انتقال مقدمہ سے متعلق ایڈووکیٹ جنرل کی درخواست منظور کرلی

لاہور ۱۰ جولائی - مغربی پاکستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ایس اے رحمن نے "سرخپوش لیڈر" خان عبدالغفار خان کے خلاف دائر کردہ مقدمہ ہائیکورٹ میں منتقل کرنے سے متعلقہ سرکاری درخواست منظور کرلی ہے۔ فاضل چیف جسٹس کے حکم کے مطابق اس مقدمہ کی سماعت لاہور میں مسٹر جسٹس شبیر احمد کی عدالت میں ۲۳ جولائی کو شروع ہوگی۔

ایڈووکیٹ جنرل کی طرف سے ۲۷ جون کو دائر کردہ انتقال مقدمہ کی درخواست میں کہا گیا تھا کہ خان عبدالغفار خاں کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعات ۱۲۳ الف ۱۲۴ الف اور ۱۵۳ الف کے تحت دائر کردہ مقدمہ کی سماعت کے دوران بعض اہم آئینی نکات زیر بحث آنے کا امکان ہے۔ لہذا یہ مقدمہ سپیشل مجسٹریٹ مسٹر شیر افضل کی عدالت سے ہائیکورٹ میں منتقل کرنے کا حکم صادر کیا جائے

بیدخل مزارعین کو وزیر اعلیٰ کی یقین دہانی

لاہور ۱۰ جولائی - وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خانصاحب نے کل بیدخل مزارعین کو یقین دلایا ہے کہ حکومت ان کے مطالبات پر مناسب غور کرے گی۔ گذشتہ آٹھ دن سے مرچی دروازہ کے باہر چند بیدخل شدہ مزارعین اپنی ٹیکس کر رہے ہیں۔ کل ان کے ۱۲ افراد کے ایک وفد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ ان کی آبادکاری کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔ اور جو شخص دوبارہ آباد نہیں کرسکے۔ ان کا انہیں مناسب معاوضہ دیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ مزارعین کل اس یقین دہانی پر غور کریں گے۔ اور اس امر کا فیصلہ کریں گے۔ کہ اب انہیں کیا کرنا چاہیئے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۱۹ بروز جمعۃ المبارک جناب مولوی حکیم محمد الدین صاحب کوئٹہ کا نکاح محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ بنت جناب ڈاکٹر روحانی صاحب کوئٹہ سے بعوض ... جناب میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کوئٹہ نے مسجد احمدیہ میں بعد از نماز جمعہ پڑھا۔ جملہ احباب جماعت احمدیہ اور بزرگان سلسلہ سے بالخصوص استدعا ہے کہ وہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے باعث خیر و برکت فرمادے۔ اور موجب اثمار حسنہ کرے۔

(خاکسار میر عبدالمجید محمد عبدالرحمن سکرٹری تعلیم کوئٹہ)

ری پبلکن ایڈہاک کمیٹی کے دو نئے ممبر

لاہور ۱۰ جولائی - پاکستان ری پبلکن پارٹی کے جنرل سکرٹری نے اعلان کیا ہے کہ ری پبلکن پارٹی کی ایڈہاک کمیٹی میں مزید دو ارکان سید علمدار حسین گیلانی اور نواب زادہ امیر محمد خاں آف ہوتی شامل کئے گئے ہیں

کراچی میں اعلیٰ غذائی کانفرنس

کراچی ۱۰ جولائی: مغربی پاکستان میں خوراک کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے کل یہاں ایک اعلیٰ غذائی کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں ۱۹۵۶-۵۷ء کے دوران صوبے میں گندم کی متوقع ضروریات کا جائزہ لیا گیا کانفرنس میں مرکزی وزیر خوراک مسٹر عبداللطیف بسواس، مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی مغربی پاکستان کے وزیر خوراک میر علی احمد تالپور، مرکزی و صوبائی حکومتوں کے خوراک کے محکموں کے سکرٹریوں اور زراعت و اقتصادی امور کی وزارتوں کے نمائندوں نے شرکت کی کانفرنس کا اجلاس کل بھی جاری رہے گا۔

سرکاری ڈاکٹروں کی پرائیویٹ پریکٹس پر پابندی

لاہور ۱۰ جولائی۔ مغربی پاکستان کے وزیر صحت میاں ممتاز احمد خان نے ایک حکم کے ذریعہ سرکاری عہدوں پر فائز ڈاکٹروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ پرائیویٹ پریکٹس بند کردیں اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزائیں دی جائیں گی۔ یہ پابندی ان شکایات کے پیش نظر عائد کی گئی ہے کہ وہ دن بھر پرائیویٹ پریکٹس میں مشغول رہنے کے باعث سرکاری فرائض کی طرف مناسب توجہ نہیں دے سکتے۔ صوبائی وزیر صحت میڈیکل پریکٹیشنروں کی انتہائی زیادہ فیسوں میں تخفیف اور کنٹرول کے متعلق اقدام پر غور کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان کی رائے میں ڈاکٹروں کی موجودہ فیسیں بہت زیادہ ہیں۔ اور عام آدمی کی پہونچ سے باہر ہیں۔ اس طرح طبی امداد ایک "عیاشی" بن کر رہ گیا ہے۔ جس سے امراء ہی صرف لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

لاہور کے مختلف علاقوں میں پولیس کے چھاپے

دو ہزار تولے ناجائز سونا پکڑا گیا

پولیس نے متعدد افراد کو گرفتار کرلیا - مزید انکشافات کی توقع

لاہور ۱۰ جولائی - مغربی پاکستان کی خفیہ پولیس کی کرائمز برانچ نے مقامی پولیس کے تعاون سے اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر محمد حسین کی قیادت میں سوہا بازار اور شہر کے دوسرے علاقوں میں بیس مکانوں اور دوکانوں پر چھاپے مار کر لاکھوں روپے کی مالیت کا سمگل کیا ہوا دو ہزار تولے سونا اور ہندوستانی کرنسی نوٹ برآمد کئے ہیں۔ اس سلسلے میں متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان میں ایک شخص حسن علی ملتانی بھی شامل ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس نے اس کی دوکان واقع اندرون شاہ عالمی دروازہ پر چھاپہ مار کر ایک لاکھ تیس ہزار روپے کی مالیت کا اول درجے کا سونا ایک لاکھ روپے کے ہندوستانی نوٹ اور ۲۱ سونگری (مغل و کٹوریہ کے عہد کے) روپے برآمد کئے ہیں۔ سب ملزمان کے خلاف فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ کی دفعہ ۱۶۷ کے تحت کیس رجسٹر کر لیا گیا ہے

بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس کی اس کارگذاری سے اس تلخ حقیقت کا ایک مرتبہ اور انکشاف ہوا ہے کہ پاکستانیوں کا ایک گروہ ملک و قوم کے مفاد کے خلاف خطرناک حد تک سرگرم عمل ہے الزام ہے کہ ہندوستان کے کرنسی نوٹ انتہائی مہنگے بھاؤ پر سمگلروں کا بھاؤ دو پاکستانی روپے کے عوض ایک سو ہندوستانی روپے ہے) سمگل کئے جاتے ہیں۔ ان نوٹوں سے کراچی میں مقیم سمگلروں سے سونا خریدا جاتا ہے اور پھر یہ سونا ناجائز ذرائع سے ہندوستان بھیج دیا جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر ہندوستانی کرنسی نوٹوں کے عوض اسے اعلیٰ درجہ کا سونا پہنچایا جاتا ہے مزید معلوم ہوا ہے کہ کراچی میں یہ سونا ہندوستانی نوٹوں کے عوض مشرقی وسطیٰ کے ملکوں سے سمگل کیا جاتا ہے۔

ضلع لائلپور و شیخوپورہ کی جماعتوں کا دورہ

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل دیال گڑھی کو لائلپور اور شیخوپورہ کی جماعتوں میں اخبار الفضل کی خریداری کا جائزہ لینے اور خریداری و اعانت کی تحریک کی غرض سے بھجوایا جارہا ہے۔ احباب جماعت ان سے ہر طرح تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر ارشاد و اصلاح)

یوم احتجاج منانے کا فیصلہ

لاہور ۱۰ جولائی - کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز کی مجلس عاملہ نے اپنے امروزہ اجلاس میں اخباری کاغذ کی کمی کے سلسلہ میں سی - پی - این - ای نیوز پرنٹ کمیٹی کی تجاویز پر حکومت کے سنگدلانہ رویہ کے خلاف یوم احتجاج منانے کا فیصلہ کیا ہے ایک قرارداد کے ذریعہ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات پیر علی محمد راشدی کے نامنصفانہ برتاؤ کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

جاکرتہ ۱۰ جولائی - انڈونیشی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ صدر سوئیکارنو اس سال کے آخر میں پاکستان کے سرکاری دورہ پر آئیں گے ترجمان نے خیال ظاہر کیا ہے کہ صدر موصوف پاکستان کے بعد ہندوستان کا دورہ بھی کریں گے۔

درخواست دعا

(۱) مکرم و محترم سید سردار حسین شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ تعمیر صدر انجمن احمدیہ ربوہ چند دنوں سے بعارضہ کمردرد بیمار ہیں احباب و بزرگان سلسلہ و درویش بھائی ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کامل عطا فرمائے آمین

لطف الرحمن ناز دفتر تعمیر ربوہ۔

(۲) میرے والد صاحب عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ بیماری لمبی ہونے کی وجہ سے زیادہ کمزور ہو چکے ہیں نیز والدہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ احباب کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مقبول حسین کارکن جامعۃ المبشرین ربوہ

درخواست دعا

میری لڑکی امۃ الوہاب بیگم اہلیہ عبداللطیف خانصاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری گلاب دیوی ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(قاضی) محمد عبداللہ سابق ناظر ضیافت ربوہ